



صحت اور خاندانی ب۔ بود کی وزارت

# وزارت صحت نے صحت عامہ کے نظام میں بہتر قابل تقلید طریقوں اور جدت طرازیوں پر چوتھے اعلیٰ سطحی قومی اجلاس کا اہتمام کیا

Posted On: 06 JUL 2017 6:53PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 جولائی۔ لوک سبھا کی وکیل اسپیکر محترمہ سمترا م۔ اجن نے صحت عامہ کی دیکھ بھال کے نظام میں اچھے اور قابل تقلید طریقوں اور جدت طرازیوں پر چوتھے اعلیٰ سطحی قومی اجلاس کا افتتاح کیا۔ مدھیہ پردیش کے ش۔ ر اندور میں منعقد کئے جانے والے اس اجلاس میں وزراء کے مملکت برائے صحت اور خاندانی ب۔ بود جناب پھگن سنگھ کولسٹھ اور محترمہ انوپری۔ پٹیل اور مدھیہ پردیش کے وزیر صحت جناب رستم سنگھ نے شرکت کی۔

اس موقع پر اپنی تقریر میں محترمہ سمترا م۔ اجن نے اسپتالوں کے انتظام و انصرام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ۔ م پائیدار ترقیاتی نشانوں کے حصول کو یقینی غرض سے مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ۔ قومی صحت پالیسی اپنے آپ میں ایک زبردست دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ اس میں صحت کی ابتدائی جامع دیکھ بھال، موثر رابطہ کار نظام اور بہترین ڈھانچہ جاتی سہولیات کے تئیں غور و بسنتی کا اظہار کیا گیا ہے۔

اس موقع پر وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی ب۔ بود جناب پھگن سنگھ کولسٹھ نے سبھی ریاستوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ۔ انہیں دیگر ریاستوں سے سبق لینا چاہئے۔ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو درپیش چیلنجوں کا سامنا کیا جاسکے۔ جناب کولسٹھ نے مزید کہا کہ۔ یہ اجلاس آپس میں تجربات بانٹنے اور ملک میں صحت کی خدمات بہتری کے لئے اجتماعی حکمت عملی وضع کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔

وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی ب۔ بود محترمہ انوپری۔ پٹیل نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ۔ یہ پلیٹ فارم صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی کے تجربات آپس میں بانٹنے کا منفرد پلیٹ فارم ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ پلیٹ فارم اور اس کے تجربات ایس ڈی جی اور قومی پلننگ پالیسی 2017 کے نشانوں کی تکمیل کا روڈ میپ کرنے میں بھی معاون ہے۔ اس پالیسی میں صحت کی جامع اور مکمل خدمات دستیاب کرائے جانے کی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ۔ اگر ریاستی سرکاریں سماجی حلقوں کو اگر صحت کی دیکھ بھال کی خدمات میں شامل کر لیا جائے تو۔ م مل کر صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مزید مستحکم اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔

دیش وزیر صحت جناب رستم سنگھ نے اس موقع مدھیہ پردیش سرکار کے ذریعہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں کئے جانے والے مختلف عوام دوست اور جدت طراز اقدامات پر روشنی ڈالی۔ ان کا مقصد صحت کی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

مرکزی وزارت صحت کے سیکرٹری جناب سی کے مشرا نے اس موقع پر اپنی تقریر میں صحت کی دیکھ بھال کے بہترین طریقوں کو آپس میں بانٹنے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ اس سے ریاستوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ۔ آج اس اجلاس میں ماری ملاقات دوا م واقعات کے بعد وری ہے۔ بہلا ہے ملینیم ڈیولپمنٹ گولز (ایم ڈی جی) کے نشانوں کو پائیدار ترقیاتی نشانوں (ایس ڈی جی) میں منتقل کرنا ہے اور دوسرا ہے قومی صحت پالیسی 2017 اعلان۔ انہوں نے کہا کہ۔ یہ اجلاس کوہ۔ بالا دونوں نشانوں کے حصول میں ماری مدد کرے گا۔ جناب مشرا نے مزید کہا کہ۔ معینہ نشانوں کے حصول کے لئے جدت طرازی ضروری ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ۔ ملک کی ف ریاستوں میں صحت کی دیکھ بھال کے نشانوں کے حصول کے لئے متعدد مثالی اقدامات کئے گئے ہیں اور مرکزی سرکار ریاستی سرکاروں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سرکاروں تمام خصوصی اور مالی اقدامات کی معاونت کے لئے غور و بسنت ہے۔ انہوں نے ریاستی سرکاروں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ۔ انہیں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی کے اپنے نشانوں کو عالمی نشانوں کے ساتھ ملحق کر دینا چاہئے۔

اس موقع پر ڈی ایچ اے آر کے محکمہ کی سیکرٹری ڈاکٹر سومیا سوامی ناتھن اور آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل نے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی کے شعبے میں تحقیق کئے جانے پر زور دیا۔

اس موقع پر وزارت صحت کی جانب سے ریاستی سرکاروں کے صحت کے محکموں کو صحت کے اشاریوں اور خدمات کی فراہمی کی بنیاد پر ایوارڈ سے بھی سرفراز کیا۔ آئی پی ڈی / ایک۔ زار پاپولیشن کی سال 2015-16 سے 2016-17 ایچ ایم آئی ایس میں تبدیلی کی بنیاد پر صحت پر دیکھ بھال کرنے والی ریاستوں کو آندھرا پردیش، راجستھان، گجرات، کو ایوارڈ سے نوازا گیا جبکہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے زمرے میں دمن اور دیو کو بھی اس ایوارڈ سے بھی نوازا گیا جبکہ خدمات کی بہترین فراہمی کے لئے گجرات، پنجاب اور چھارکھنڈ کو بیرونی مریضوں کی خصوصی خدمات کے لئے ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی دادرا اور نگر حویلی کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سرکار کو بھی اس زمرے کے تحت ایوارڈ سے نوازا گیا۔ صحت عامہ کی دیکھ بھال کی خدمات کی اوسط اور کم خرچ خدمات کے لئے مدھیہ پردیش، چھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا جبکہ اس زمرے میں بھی مرکز کے زیر انتظام علاقے دادرا اور نگر حویلی کو بھی ایوارڈ پیش کیا گیا۔ دوسری طرف آئی ایم آر میں کمی کے لئے خصوصی ایوارڈ جموں و کشمیر اور مغربی بنگال کو پیش کیا گیا جبکہ منی پور کو چھوٹی ریاستوں میں شامل ریاست کی حیثیت سے اس ایوارڈ سے نوازا گیا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری کو بھی اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ مزید برآں نظرائی شدہ قومی ہی بی کنٹرول پروگرام کی بہترین عمل آوری کے لئے آسام اور۔ ماچل پردیش کی ریاستی سرکاروں کو اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔

، آر کے وٹس اے ایس اینڈ ایم ڈی (این ایچ ایم)، آر سی ایچ کی جوائنٹ سیکرٹری محترمہ وندنا گرانی نیز مختلف ریاستی سرکار کے پرنسپل سیکرٹریوں اور مشن ڈائریکٹروں نے بھی وزارت صحت اور مدھیہ پردیش کے سینئر افسران کے ساتھ شرکت کی۔

.....

م ن س ش۔ رم

U-3088

(Release ID: 1494807) Visitor Counter : 2

